استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ کتاب صرف ڈاکٹروں اور مریضوں کی رہنمائی نہیں کرتی، بلکہ عام افراد کے لیے بھی اس میں ضروری بنیادی معلومات موجود ہیں۔(مسلم سجاد)

ڈاکٹر محمد حمیداللہ، حیات، خدمات، مکتوبات، مرتب: محمد راشد شیخ۔ ناشر: ادارہ علم وفن، ۱۰۸-بی، الفلاح، مالیر ہالٹ، کراچی- ۷۵۲۱۰۔ فون: ۰۳۳۱-۲۵۸۲۱۴۸۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

اگر دورِ حاضر کی مسلم نابغۂ عصر شخصیات کی ایک فہرست بنائی جائے تو چند ابتدائی ناموں میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا نام ضرور موجود ہوگا۔ علومِ اسلامیہ کے یہ نام وَر اسکالر اور محقق ۱۲ برس پہلے ۱۷دسمبر ۲۰۰۲ء کو انتقال کر گئے تھے۔ زیرنظر کتاب کے مرتب محمد راشد شیخ کے الفاظ میں: ''ڈاکٹر صاحب مرحوم کا انتقال صرف ایک انسان کا گزرنا نہیں بلکہ دراصل یہ ایک طویل اور علمی خدمات سے بھرپور عہد کا بھی خاتمہ تھا''۔ گذشتہ ۱۲ برسوں میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے عقیدت مندوں نے ان کے خطوط اور ان کے سوانح اور علمی خدمات پر لکھے جانے والے سیکڑوں مضامین پر مشتمل متعدد مجموعے تیار کر کے شائع کیے ہیں۔

محمد راشد شیخ صاحب نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے اپنی عقیدت وارادت کا ثبوت زیرنظر کتاب کی شکل میں پیش کیا ہے۔ جیسا کہ کتاب کے ضمنی عنوان سے ظاہر ہے، پہلا حصّہ بعنوان: 'احوالِ ذاتی' سوانحی تفصیلات پر مشتمل ہے جس میں مرحوم کے بھتیجے احمد عطاء اللہ کے ساتھ خود ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے تین مضمون شامل ہیں جن کی نوعیت خودنوشت کی سی ہے۔ دوسرے حصّے میں مرحوم کی تحریروں کی فہرست کو کتابیات کے اصول پر خود راشد شیخ صاحب نے مرتب کیا ہے۔ تقریباً ۳۰۰ صفحات پر مشتمل تیسرے حصّے میں مرحوم کی علمی اور ادبی خدمات، ان سے ملاقاتوں کی یادداشتوں اور ان کی وفات پر لکھے جانے والے تاثراتی مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ اس حصّے کی حیثیت ایک طرح سے 'یادنامہ' کی ہے۔ لکھنے والوں میں علومِ اسلامیہ، عربی زبان، اُردو ادب اور صحافت سے تعلّق رکھنے والے بعض نام وَر اور ثقہ نام (ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ، ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی، حکیم محمد سعید، پروفیسر محمد منور اور محمد صلاح الدین وغیرہ) نظر آتے ہیں۔ آخری حصّے میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے ۱۵۰ سے زائد منتخب خطوط جمع کیے گئے ہیں اور

مرتب نے ان پر مختصر حواشی بھی تحریر کیے ہیں۔

علمی دنیا میں ڈاکٹر حمیداللہ کے سیکڑوں عقیدت مند موجود ہیں، اور وہ مرحوم سے غیر معمولی لگاؤ اور محبت کا اظہار بھی کرتے ہیں مگر مرحوم کے بارے میں بہت کم لوگوں نے اچھی، یادگار تحریریں لکھی/کتابیں تیار کی ہیں۔ راشد شیخ کی مرتبہ زیرنظر ایک ایسی جامع کتاب ہے جس میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے بارے میں تمام ضروری معلومات وکوائف یک جا مل جاتے ہیں اور ان کی علمیت اور علمی کارنامے کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

مختصر تاریخ، خلافتِ اسلامیہ، مولانا عبدالقدوس ہاشمی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۲۳۱۱۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۲۸۰۔ قیمت: درج نہیں۔

خلافتِ اسلامیہ کا دور، حضرت ابوبکر صدیقؓ کے روزِ انتخاب (۶۳۲ء) سے شروع ہوکر اتاترک کے ہاتھوں عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید ثانی کی معزولی (۱۹۲۴ء) تک قائم رہا۔ یہ عرصہ ۱۳۳۱ سالوں پر محیط ہے۔

اتاترک کے ہاتھوں تنسیخ خلافت (۱۹۲۴ء) کے دو سال بعد ۱۹۲۶ء میں ملت اسلامیہ کے چند بزرگ: سلطان عبدالعزیز والی سعودی عرب، سیّد سلیمان ندوی، علامہ رشید رضا، مفتی امین الحسینی، محمد علی جوہر، مفتی کفایت اللہ دہلوی، موسیٰ جار اللہ، محمد علی علوبہ پاشا اور رئیس عمر (انڈونیشیا) حج کے موقعے پر مکہ مکرمہ میں جمع ہوئے اور 'موتمر العالم اسلامی' کا قیام عمل میں آیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد سے اس کا صدر دفتر کراچی میں ہے۔ موتمر کے مرحوم سیکرٹری ڈاکٹر انعام اللہ خان نے تقریباً ۲۵ سال پہلے ایک فاضل شخصیت مولانا عبدالقدوس ہاشمی سے فرمایش کرکے یہ کتاب لکھوائی تھی۔ اپنے موضوع پر بہت عمدہ اور حوالے کی کتاب ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی اس کا اختصار اور جامعیت ہے۔ خلافت کی ۱۳۳۱ سالہ تاریخ کو پونے تین سو صفحات میں بیان کرکے گویا دریا کو کوزے میں بند کردیا گیا ہے۔ 'خلافت' کے تحت خلافت کے اصولوں، خلافت کی افادیت اور ادارہ خلافت کی عدم موجودگی میں اُمت مسلمہ کے نقصانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ دنیا کے تقریباً ۵۰ مسلم ممالک اگر آج بھی مل کر ادارہ خلافت قائم کرلیں تو مصنف کے بقول: ''شاید دنیا کی تقدیر بدل جائے''۔ مصنف نے خلافت کے قیام کے لیے چند تجاویز بھی دی ہیں۔ دوسرے حصے